منسوخ ہوئے تھے اور انہیں کس نے منسوخ کیا تھا؟ —— هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ! —— فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا —— تو اپنی اپنی فقہ کے نفاذ کے مطالبہ سے دستبردار ہو کر محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ، اور صرف اور صرف کتاب و سنت کو بطور دستور نافذ کرنے کا مطالبہ کرو! —— کہ یہی معنی ہے "اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ" کا! یہی مفہوم ہے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کا —— اسی کلمہ پر تمہارے ملک پاکستان کی بنیادیں اٹھائی گئی تھیں، انہی بنیادوں پر یہ ملک پاکستان قائم رہ سکتا ہے، اور اسی پر تمہاری جملہ دنیوی اور اخروی کامیابیوں کا انحصار ہے۔

مصطفٰے برساں خویش را کہ دین ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست!

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ہر بشر کے قول سے قول آپ کا ممتاز ہے

طائرِ ذکرِ پیمبر مائلِ پرواز ہے،
یہ زمیں کیا، آسماں بھی فرش پا انداز ہے
آپ کے حسنِ تخاطب میں وہ سوز و ساز ہے
ذرہ ذرہ دو جہاں کا گوش بر آواز ہے
رفتہ رفتہ پھول کھلتے ہیں چمن میں جسطرح
ہاں لبِ لعلیں کے کھلنے کا یہی انداز ہے
قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں آئے زلزلے
آپ کی دعوت کا مکہ میں ابھی آغاز ہے
قتل کی نیت سے جو آیا مسلماں ہو گیا،
اللہ اللہ آپ کی صورت کا یہ اعجاز ہے
رحمۃ للعالمین ہیں بھی کہ ختم المرسلین،
آپ کا کیا وصف ہے کیا آپکا اعزاز ہے
یہ بھی آنحضرت کی سچائی کی ہے عاجز دلیل
ہر بشر کے قول سے قول آپ کا ممتاز ہے

محدث جلد ۱۵ عدد ۱۱، ص ۱۷، سطر ۳ - ۲۰، ص ۱۸ سطر ۱۱ میں "امام رازی" کی بجائے "امام راغب" پڑھا جائے۔